سوال

(مسئلہ نور بشر 20)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں؟ جیسے کہ بریلویوں کا دعوی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ومن اللہ الصدق والصوابس مسئلے پر دلائل ذکر کرنے کی حاجت نہیں کیونکہ یہ مسئلے دین میں بدیہی طور پر ثابت ہے ،جس کا علماء درکنار عوام بھی علم رکھیے ہیں۔

ور قلیل ٹولہ ہے جس کا یہ دعویٰ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بشر نہیں اور ساتھ یہ بھی دعویٰ ہے وہ محبان رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور تعظیم کرتے ہیں حلانکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں بڑے ظالم ہیں اور سوائے متشابہات کی تابعداری کے ان کے پاس اپنے دعوے کے لیے کتاب وسنۃ

اللہ تعالیٰ کا قول ہے :

إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُم يوحىٰ إِلَيَّ...١١٠سورۃ الکھف

تو تم جیسا ایک انسان ہوں (ہاں) میری جانب وحی کی جاتی ہے۔)

 اللہ تعالیٰ کا قول :

لِبَشَرٍ مِن قَبلِكَ الخُلدَ...٣٤سورۃ الانبیاء

ے پہلے کسی انسان کو بھی ہم نے ہمیشگی نہیں دی۔)

 اللہ تعالیٰ کا قول :

وَما أَرسَلنا مِن قَبلِكَ إِلّا رِجالًا نوحى إِلَيهِم...١٠٩ سورۃ یوسف

، پہلے ہم نے بستی والوں میں جتنے رسول بھیجے ہیں سب مرد ہی تھے جن کی طرف ہم وحی نازل فرماتے گئے۔)

 اللہ تعالیٰ کا قول :

سَلنا رُسُلًا مِن قَبلِكَ وَجَعَلنا لَهُم أَزوٰجًا وَذُرِّيَّةً...٣٨سورۃ الرعد

پ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیج چکے ہیں اور ہم نے ان سب کو بیوی بچوں والا بنایا تھا۔)

 اللہ تعالیٰ کا قول :

نُ لِبَشَرَينِ مِثلِنا وَقَومُهُما لَنا عٰبِدونَ...٤٧سورۃ المؤمنون

م اپنے جیسے دو شخصوں پر ایمان لائیں۔ حلانکہ خود اس کی قوم (بھی) ہمارے ماتحت ہے۔)

 اللہ تعالیٰ کا قول :

إِن أَنتُم إِلّا بَشَرٌ مِثلُنا...١٠سورۃ ابراہیم

نے کہا کہ تم تو ہم جیسے ہی انسان ہو۔)

 اللہ تعالیٰ کا قول :

لَهُم رُسُلُهُم إِن نَحنُ إِلّا بَشَرٌ مِثلُكُم وَلٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلىٰ مَن يَشاءُ...١١ سورۃ ابراہیم

بروں نے ان سے کہا کہ یہ تو سچ ہے کہ ہم تم جیسے انسان ہیں لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل کرتا ہے۔)

 اللہ تعالیٰ کا قول :

نتُ إِلَّا بَشَرًا رَسُولًا...۹۳...سورة الاسراء

رف انسان ہی ہوں جو رسول بنایا گیا ہوں۔)

ِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں وارد احادیث :

ِدیث : رافع بن خدیج کہتے ہے :

«قَدِمَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، وَهُمْ يَأْبُرُونَ النَّخْلَ، يَقُولُونَ يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ، فَقَالَ : «مَا تَصْنَعُونَ ؟» قَالُوا : كُنَّا نَصْنَعُهُ، قَالَ : «لَعَلَّكُمْ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا كَانَ خَيْرًا» فَتَرَكُوهُ، فَنَفَضَتْ أَوْ فَنَقَصَتْ، قَالَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : «إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ، وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ رَأْيِي، فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ» مسلم : (

نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے مدینہ میں لوگ کھجوروں کی پیوند کاری کیا کرتے تھے تو آپ نے فرمایا یہ کیا کرتے ہو تو انہوں نے کہا ہم اسی طرح ہی کیا کرتے ہیں تو فرمایا' شاید تم یہ نہ کیا کرو تو اچھا ہے ' تو لوگوں نے پیوند کاری چھوڑ دی لیکن کھجوروں کی پیداوار کم ہو گئی ' راوی کہتا ہے اس (کھجوروں کے

ِدیث : عمرة کہتی ہیں عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر آ کر کیا کرتے تھے :

الْبَشَرِ يَفْلِي ثَوْبَهُ، وَيَحْلُبُ شَاتَهُ، وَيَخْدُمُ نَفْسَهُ»

(وہ انسانوں میں سے ایک انسان تھے کپڑوں میں جوویں تلاش کرتے' اپنی بکری دوہتے' اور اپنے کام اپنے ہاتھوں سے کرتے تھے)۔ شمائل ترمذی (23) 'مشکوٰۃ : (2/520)

یٰ حدیث مشکوٰۃ : (1/929)۔

حدیث : عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ سنتا یاد کرنے کے ارادے سب کچھ لکھ لیا کرتا تھا۔ تو قریش نے مجھے روکا اور کہا کہ کیا تو جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتا ہے سب لکھ لیتا ہے۔ وہ تو انسان ہیں کبھی غصے کی حالت میں ہوتے ہیں کبھی رضا کی حالت میں ہوتے

یت رسول پر اجماع ہے

ر : (4/113) میں اس آیت :

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنفُسِهِمْ ...۱٦٤. سورة آل عمران

ئک مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ ان میں سے ایک رسول ان میں بھیجا)

کے تحت ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں ''شیخ ولی الدین عراقی رحمہ اللہ تعالی سے پوچھا گیا کیا یہ جاننا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انسان ہیں اور عرب ہیں '' ایمان کی صحت کے لیے شرط ہے یا فرض کفایہ میں سے ہے ؟ ۔

نے جواب دیا کہ یہ ایمان کے صحیح ہونے کے لیے شرط ہے پھر کہا کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ساری مخلوق کے لیے رسول ہونے کو تو مانتا ہوں لیکن یہ نہیں جانتا کہ آپ انسان ہیں یا فرشتوں جنوں میں سے ہیں نہ ہی یہ جانتا ہوں کہ وہ عرب ہیں یا عجم ' تو اس کے کافر ہونے میں کوئی شک نہ

سئلے میں کوئی اختلاف معلوم نہیں ' اگر یہ بات پوشیدہ اور غیر معروف ہوتی تو اس کا سکھانا ضروری تھا۔ اس کے بعد کوئی انکار کرتا تو ہم اس کے کفر ہونے کا حکم لگاتے۔ الخ- تمام مسلمان انبیاء کے افضل البشر ہونے پر متفق ہیں۔

ِ احمد رضا خان بریلوی کے علاوہ کسی نے خلاف نہیں کیا' وہ افرنگ کے جاسوس اور بے وقوف تھے جو مسلمانوں کے عقائد خراب کرنا چاہتے تھے۔ اعتباری اور عقلی دلائل ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر تمام انبیاء کے بشر ہونے پر بھی بہت ہیں ' چند ایک درج ذیل ہیں۔ نور کی نہ نسل ہے اور نہ ہی ان

ِ اس طرح آدم علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کے علاوہ تمام رسول ماں اور باپ سے پیدا ہوئے عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے ماں سے پیدا ہوئے اور تمام انبیاء کھانا کھاتے تھے اور کھاتا پیتا ہے اسے بول و براز کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ چیزیں انسانوں میں ہوتی ہیں ' نورانی اجسام مس نہیں ہوتیں۔

تے تو ان کی فضیلت نہ ہوتی۔ کیونکہ شہوت کے باوجود اگر کوئی اپنے نفس کو قبائح سے روکے وہ افضل ہے اس سے جس میں شہوت ہو نہ خواہش۔ انبیاء علیہ السلام شہوانی جذبات وافر رکھنے کے باوجود اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنے نفسوں کو قابو میں رکھتے تھے۔ اس لیے وہ درجے میں ملائک سے افضل تھے جو نور سے

جو ... (5/152) ... تحقیق ... (1/307) ... (310)۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص77

محدث فتویٰ